بچوں کی بائبل
پیشکش

پہلا ایسٹر

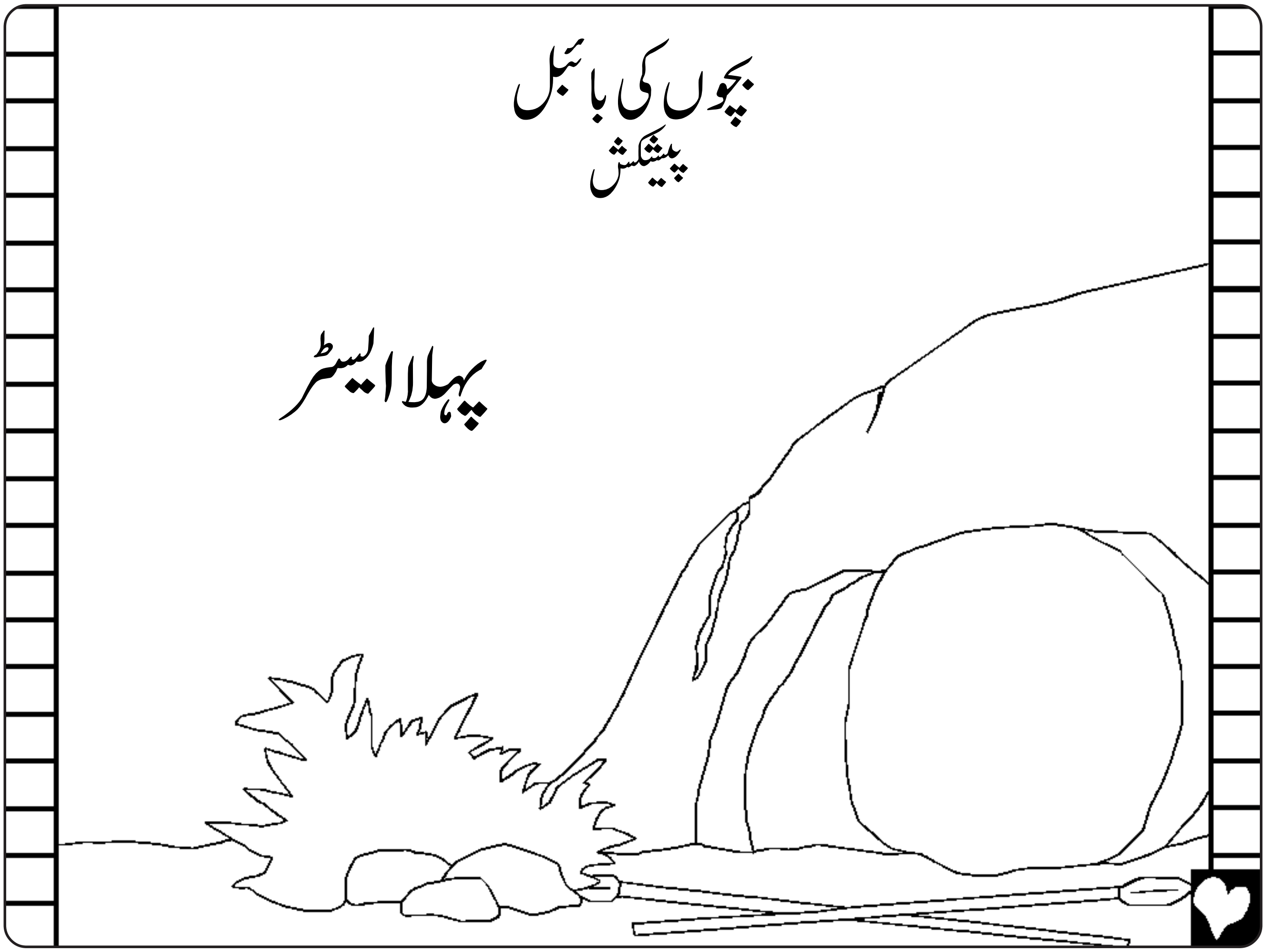

مصنف : Edward Hughes
تمثیل کار : Janie Forest
مترجم : Jamil Thomas
مطابقت : Lyn Doerksen

60 کہانیوں میں سے کہانی نمبر 54

www.M1914.org

Bible for Children, *PO Box 3, Winnipeg, MB R3C 2G1 Canada*

لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کر سکتے جب تک کہ آپ اس مواد کو بیچنا شروع نہ کر دیں۔

Urdu

اردو

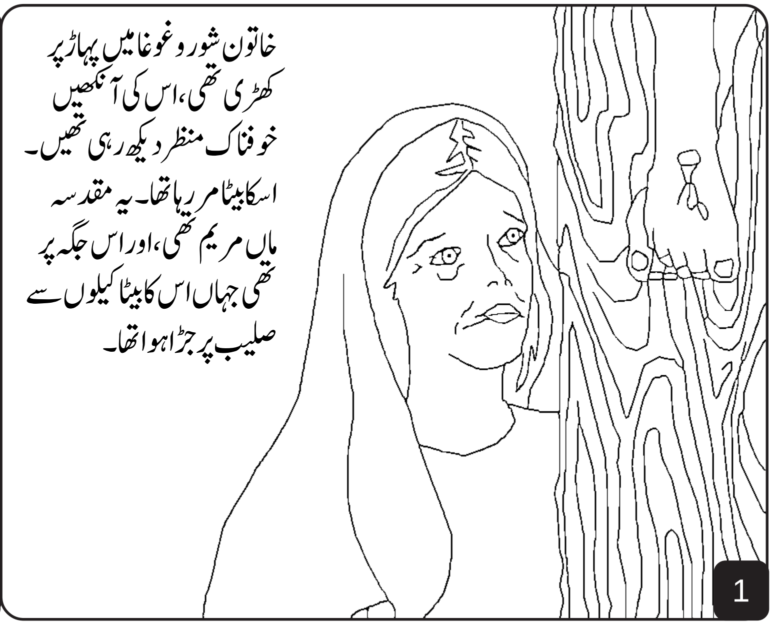

خاتون شور و غوغا میں پہاڑ پر کھڑی تھی، اس کی آنکھیں خوفناک منظر دیکھ رہی تھیں۔ اسکا بیٹا مر رہا تھا۔ یہ مقدسہ ماں مریم تھی، اور اس جگہ پر تھی جہاں اس کا بیٹا کیلوں سے صلیب پر جڑا ہوا تھا۔

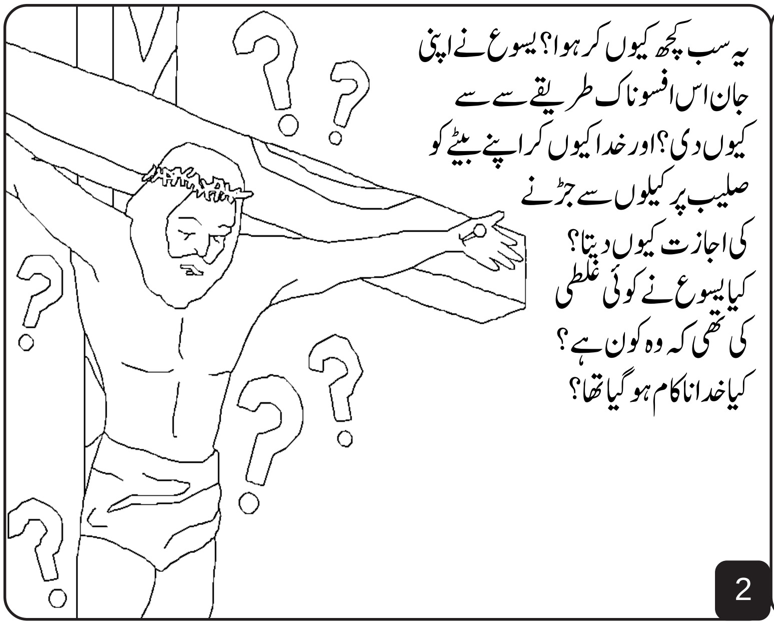

یہ سب کچھ کیوں کر ہوا؟ یسوع نے اپنی جان اس افسوناک طریقے سے سے کیوں دی؟ اور خدا کیوں کر اپنے بیٹے کو صلیب پر کیلوں سے جڑنے کی اجازت کیوں دیتا؟ کیا یسوع نے کوئی غلطی کی تھی کہ وہ کون ہے؟ کیا خدا ناکام ہو گیا تھا؟

نہیں، خدا ناکام نہیں ہوا۔ یسوع نے کوئی غلطی نہیں کی تھی۔ یسوع ہمیشہ ہی جانتا تھا کہ اسے برے لوگ ہی موت کے گھاٹ اتاریں گے۔ حتی کہ جب یسوع بچہ ہی تھا، تو ایک بوڑھے شخص شمعون نے ماں مریم کو بتایا تھا کہ تیری جان بھی تلوار سے چھید جائے گی۔

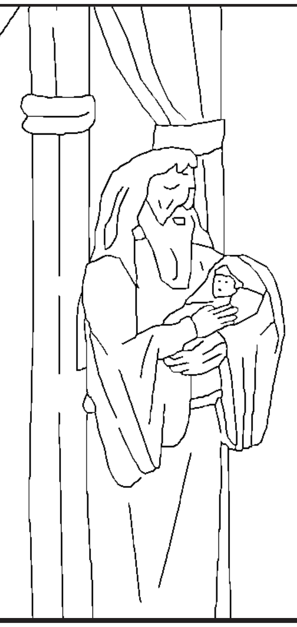

3

یسوع کی موت سے چند چن پہلے، ایک عورت آئی اور اس نے قیمتی عطر اس کے پاوں پر انڈیلا۔ شاگروں نے شکایت کی کہ وہ پیسے ضائع کر رہی ہے۔ اس نے اچھا کام کیا ہے۔ یسوع نے کہا، اس نے میری تدفین کی تیاری کی ہے۔ کیا ہی عجیب الفاظ ہیں۔

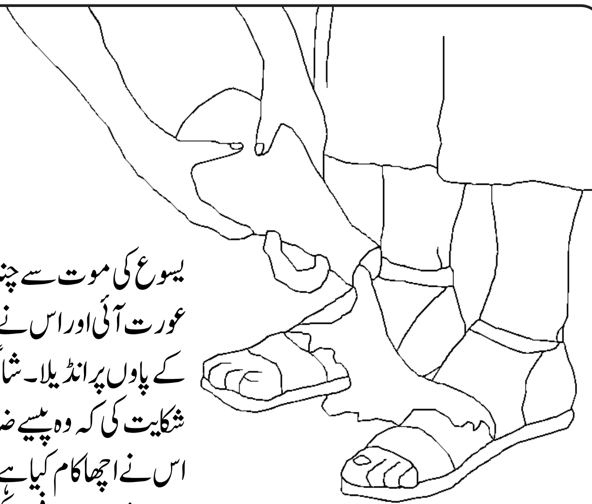

4

اس کے بعد یہودہ نے جو بارہ شاگردوں میں سے ایک تھا غداری کی اور یسوع کو چاندی کے تیس سکوں کے عوض سردار کاہن کے حوالے کر دیا۔

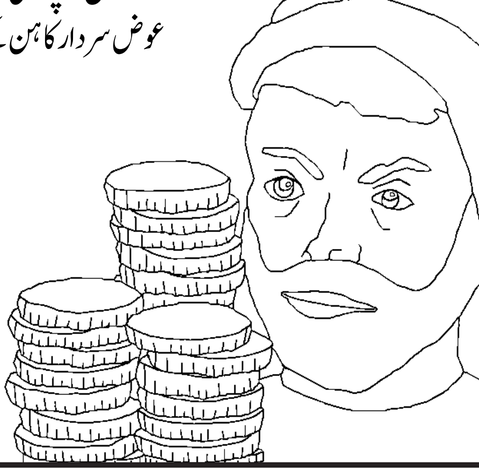

5

اور یہودیوں کی عید فسح کے دن یسوع نے اپنے شاگردوں کے ساتھ آخری کھانا کھایا۔ اس نے انہیں خدا کی حیران کن باتیں اور وعدے بتائے جن سے وہ محبت رکھتا ہے۔ تب یسوع نے روٹی اور پیالے کو لیا اور ان کے ساتھ بانٹا۔ اور یہ اس بات کی یاد دہانی تھا کہ یسوع کا بدن اور خون گناہوں کی معافی کے لئے بہایا جاتا ہے۔

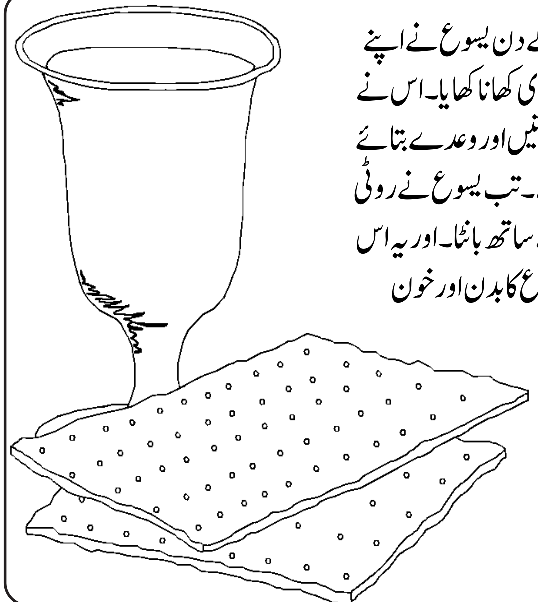

6

تب یسوع نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ اسکے ساتھ دھوکہ ہو گا اور سب اسے چھوڑ جائیں گے۔ میں نہیں چھوڑوں گا، پطرس نے اصرار کیا۔ لیکن یسوع نے کہا کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کر چکے گا۔

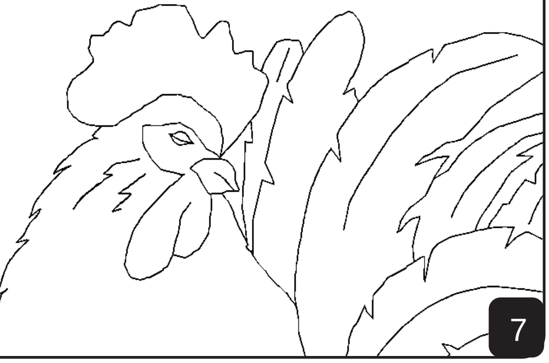

7

بعد میں اس رات، یسوع گتسمنی کے باغ میں دعا کو گیا۔ اور اس کے سب شاگرد سو گئے۔ یسوع نے دعا کی اے باپ،۔۔۔ اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے، تو بھی میری نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔

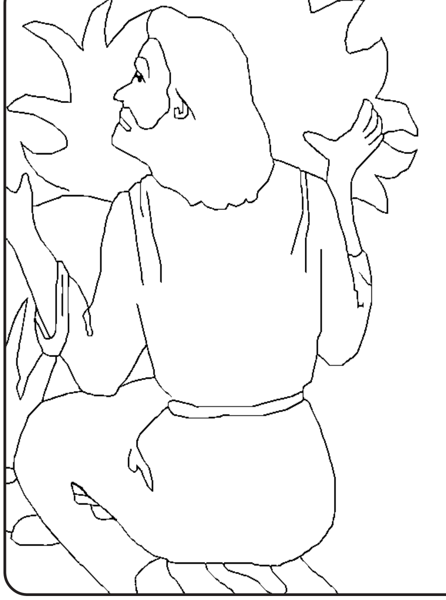

8

اچانک ایک بڑی بھیڑ یہودہ کے
ساتھ باغ میں آئی۔ یسوع نے
مزاحمت نہ کی، لیکن پطرس نے
ایک سپاہی کا کان تلوار سے اڑا دیا۔
خاموشی سے یسوع نے اس کے
کان کو چھوا اور اسے شفا دی۔ یسوع
جانتا تھا کہ اس کی یہ گرفتاری خدا
کے منصوبے کا حصہ ہے۔

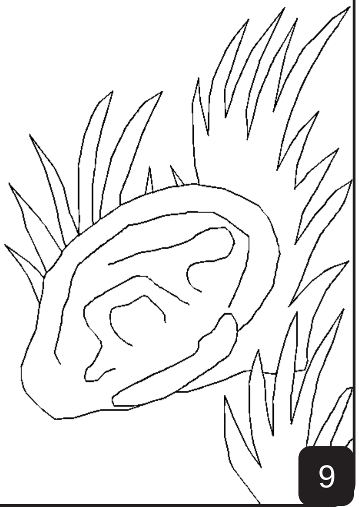

9

بھیڑ یسوع کو سردار کاہن کے گھر لے گئی۔ وہاں یہودی سردار کہہ رہے تھے کہ یسوع کو
صلیب دیں۔ قریب ہی پطرس بھی کھڑا ان کے نوکروں کے ساتھ آگ تاپ رہا تھا
اور دیکھ رہا تھا۔ تین مرتبہ لوگوں نے
پطرس کو گھورا اور کہا، کہ تم بھی یسوع
کے ساتھ تھے۔ تین مرتبہ پطرس نے
انکار کیا، جیسا یسوع نے فرمایا
تھا۔ اس سے بڑھ کر پطرس
نے تو لعنت بھی کی اور
قسم بھی کھائی تھی۔

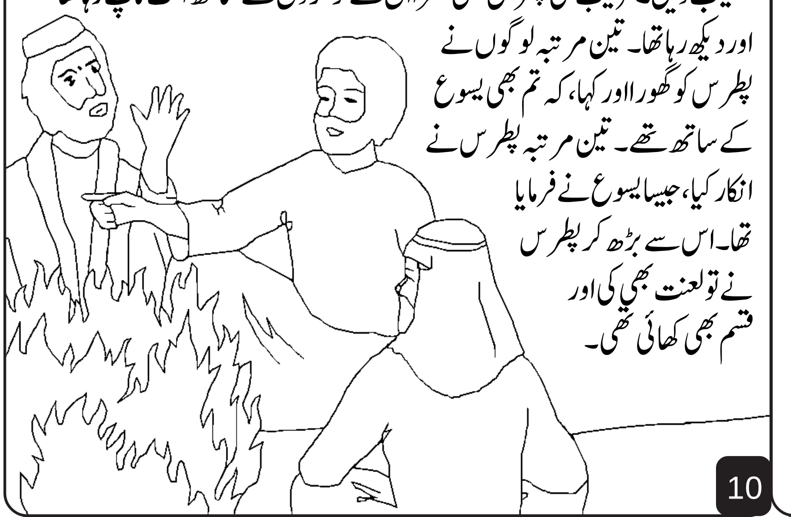

10

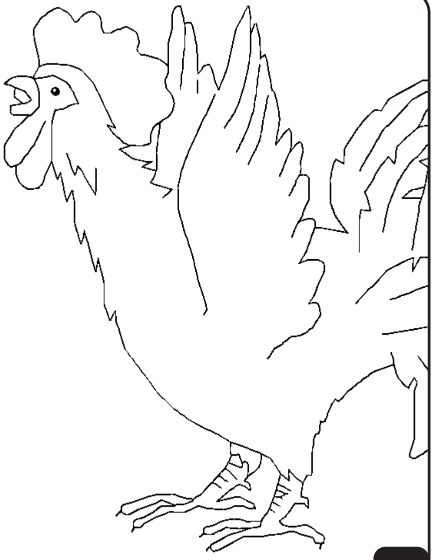

تب ہی مرغ نے بانگ دی۔ یہ جیسے
پطرس کے لئے خدا کی آواز تھی۔
یسوع کے الفاظ یاد کرتے ہوئے،
پطرس زار زار رویا۔

11

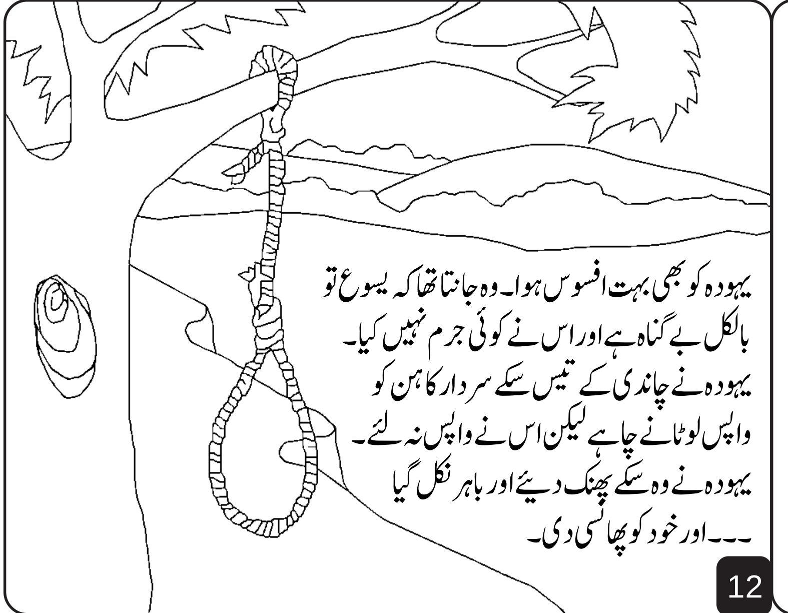

یہودہ کو بھی بہت افسوس ہوا۔ وہ جانتا تھا کہ یسوع تو
بالکل بے گناہ ہے اور اس نے کوئی جرم نہیں کیا۔
یہودہ نے چاندی کے تیس سکے سردار کاہن کو
واپس لوٹانے چاہے لیکن اس نے واپس نہ لئے۔
یہودہ نے وہ سکے پھینک دیئے اور باہر نکل گیا
۔۔۔اور خود کو پھانسی دی۔

12

کاہن یسوع کو پلاطوس کے ہاں
لائے، جو رومی گورنر تھا۔
پلاطوس نے کہا، کہ میں اس
آدمی میں کوئی جرم نہیں پاتا۔
لیکن ہجوم چلاتا رہا، اسے صلیب
دے، اسے صلیب دے۔

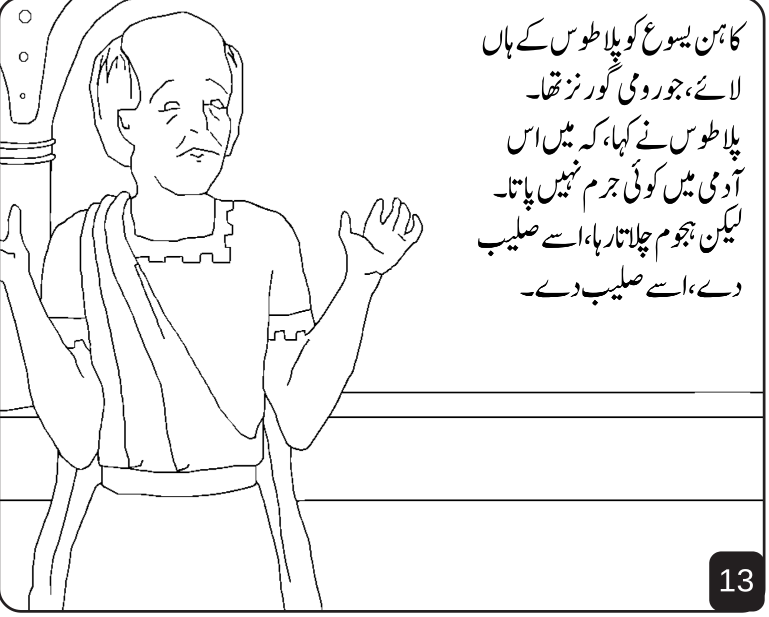

13

آخر کار پلاطوس ان کی بات مان گیا اور یسوع کو
صلیب پر موت کی سزا کا حکم سنایا۔ سپاہی کھینچ کر
یسوع کو لے گئے، اس کی منہ پر تھوکا اور اسے
کوڑے مارے۔ اور ظالموں نے کانٹوں کا تاج بنا کر
اس کے سر پر زور سے دبا کر رکھا۔ تب انہوں نے
اسے مرنے کے لئے صلیب پر کیلوں سے جڑ دیا۔

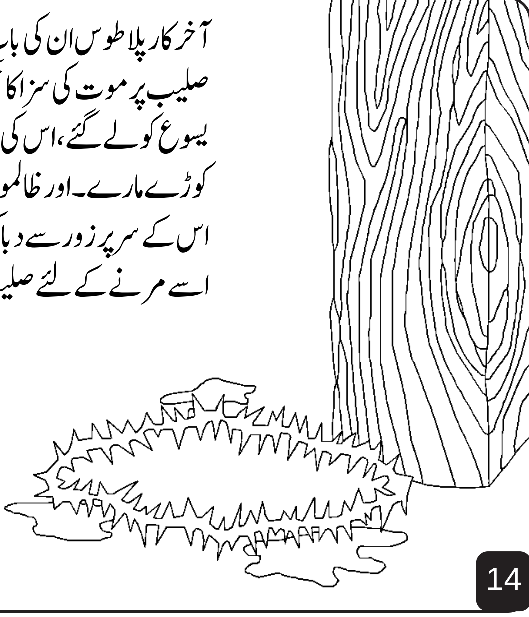

14

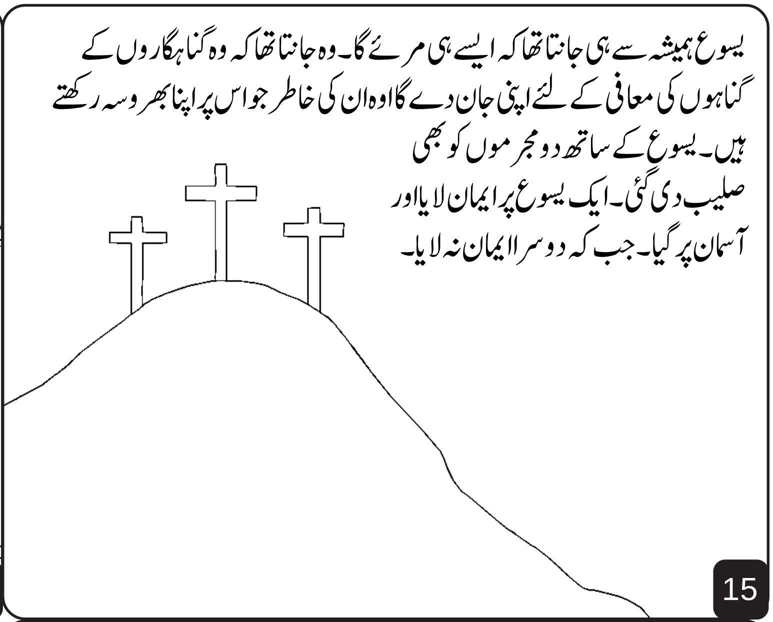

یسوع ہمیشہ سے ہی جانتا تھا کہ ایسے ہی مرئے گا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ گناہگاروں کے
گناہوں کی معافی کے لئے اپنی جان دے گا وہ ان کی خاطر جو اس پر اپنا بھروسہ رکھتے
ہیں۔ یسوع کے ساتھ دو مجرموں کو بھی
صلیب دی گئی۔ ایک یسوع پر ایمان لایا اور
آسمان پر گیا۔ جب کہ دوسرا ایمان نہ لایا۔

15

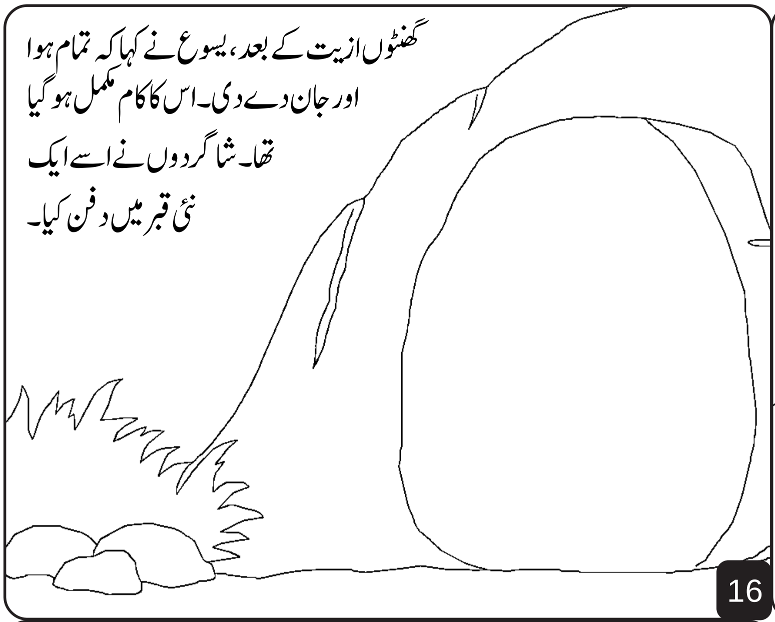

گھنٹوں ازیت کے بعد، یسوع نے کہا کہ تمام ہوا
اور جان دے دی۔ اس کا کام مکمل ہو گیا
تھا۔ شاگردوں نے اسے ایک
نئ قبر میں دفن کیا۔

16

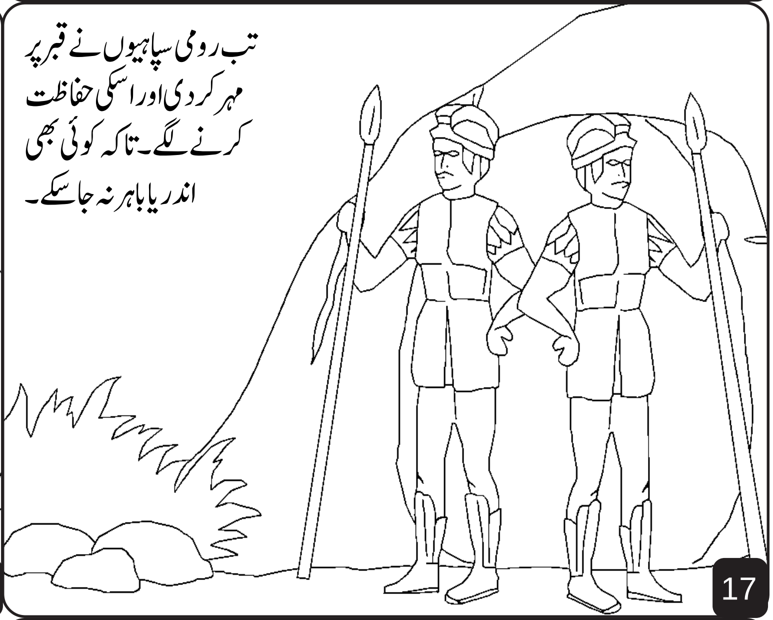

تب رومی سپاہیوں نے قبر پر
مہر کر دی اور اسکی حفاظت
کرنے لگے۔ تاکہ کوئی بھی
اندر یا باہر نہ جا سکے۔

17

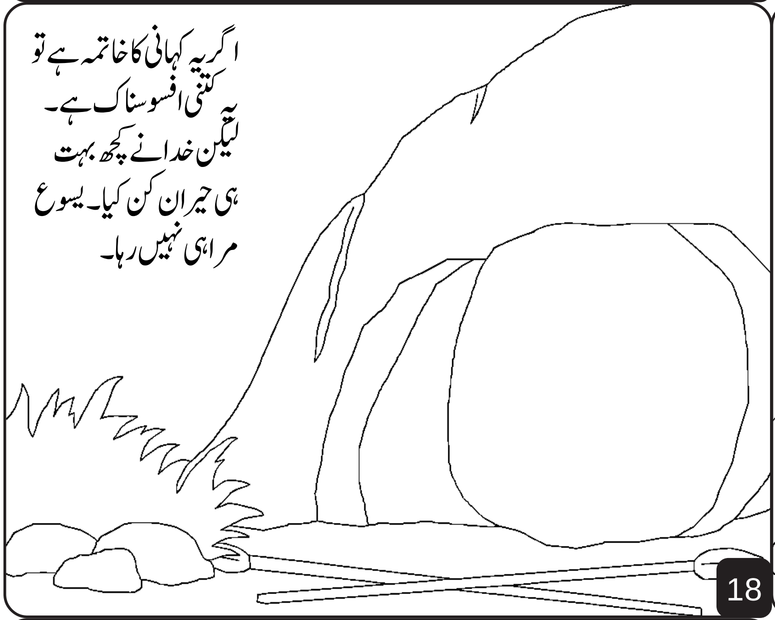

اگر یہ کہانی کا خاتمہ ہے تو
یہ کتنی افسوسناک ہے۔
لیکن خدا نے کچھ بہت
ہی حیران کن کیا۔ یسوع
مرا ہی نہیں رہا۔

18

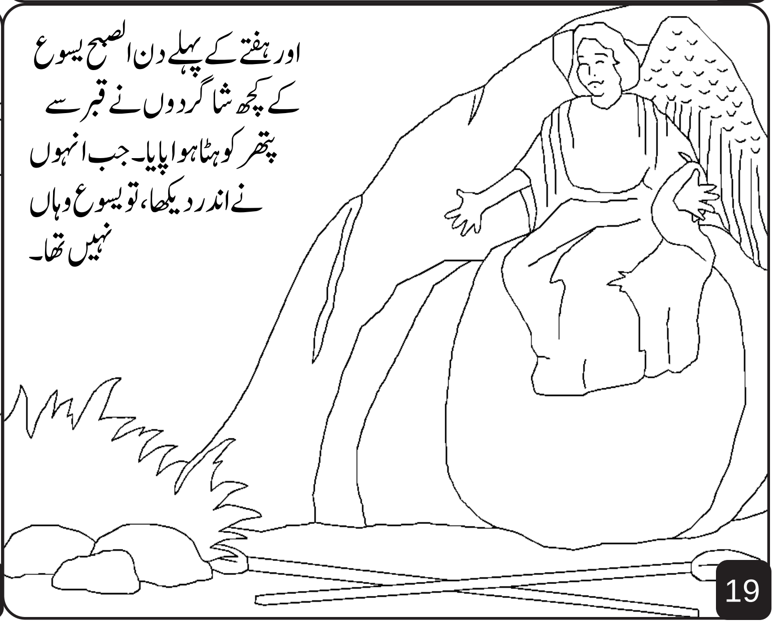

اور ہفتے کے پہلے دن الصبح یسوع
کے کچھ شاگردوں نے قبر سے
پتھر کو ہٹا ہوا پایا۔ جب انہوں
نے اندر دیکھا، تو یسوع وہاں
نہیں تھا۔

19

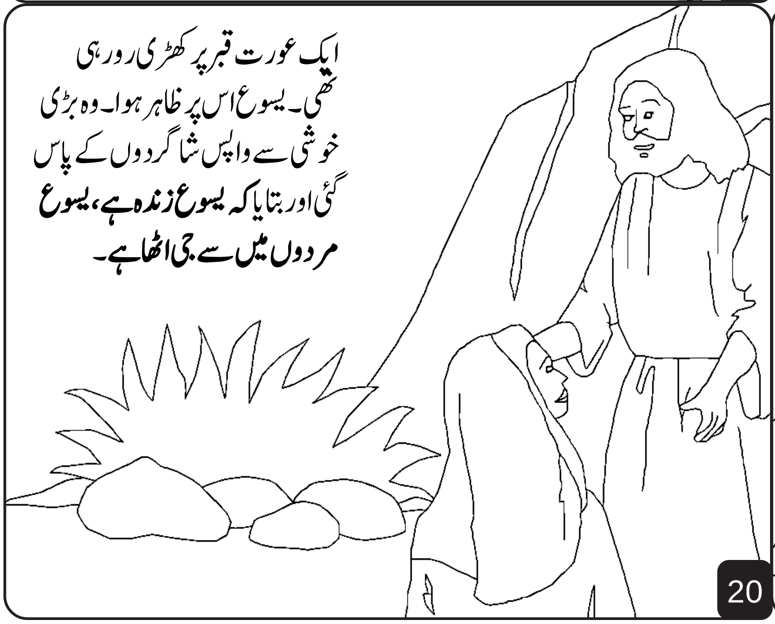

ایک عورت قبر پر کھڑی رو رہی
تھی۔ یسوع اس پر ظاہر ہوا۔ وہ بڑی
خوشی سے واپس شاگردوں کے پاس
گئی اور بتایا کہ **یسوع زندہ ہے، یسوع
مردوں میں سے جی اٹھا ہے۔**

20

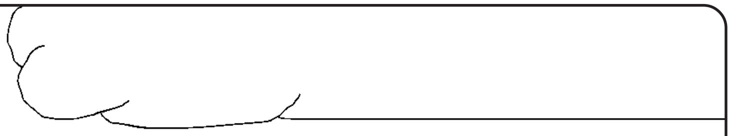

جلد ہی یسوع اپنے شاگردوں پر بھی ظاہر ہوااورانہیں اپنے کیلوں سے زخمی سوراخوں والے ہاتھ دکھائے۔ یہ سچ ہے۔ یسوع زندہ تھا۔ اس نے پطرس کو اسکے انکار کرنے پر معاف کیا، اور سب شاگردوں سے کہا کہ سب کو خبر کرو۔ تب وہ واپس آسمان پر چلا گیا جہاں سے وہ پہلے کرسمس پر آیا تھا۔

پہلا ایسٹر

خدا کے کلام بائبل میں یہ کہانی

موجود ہے

متی26-28، لوقا22-24، یوحنا13-21

"تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔"
زبور 130:119

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنہیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔

خدا ہم سے اتنی محبت کرتا ہے کے اس نے اپنے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب پر مرے اور ہماری سزا اٹھائے۔ یسوع پھر زندہ ہوا اور آسمان پر واپس گیا۔
اب وہ ہمارے گناہ معاف کر سکتا ہے۔

اگر آپ اپنے گناہوں سے توبہ کرنا چاہتے ہیں، خدا سے یہ کہیں:

پیارے خدا، میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع میرے لیے مرا اور اب دوبارہ زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آجا اور میرے گناہ معاف کرتا کہ اب میری نئی زندگی ہو سکے اور پھر ہمیشہ تیرے ساتھ رہ سکوں۔ میری مدد کرتا کہ تیرا بیٹا بن کر رہ سکوں۔ آمین۔ یوحنا 16:3

بائبل مقدس پڑھیں اور ہر روز خدا سے باتیں کریں۔